

صنعتوں نے ایس این جی پی ایل کا پرانگ فار مولا مسترد کر دیا

گیس کمپنی گیس کے جنم سے قطع نظر پاپ لائن کی مکمل گنجائش پر ٹیرف لینا چاہتی ہے

عوامی ساعت میں سی این جی ایسوی ایشن اور اپنا نمائندوں نے تجویز کی مخالفت کر دی

اسلام آباد (نماہنہ ایکسپریس ٹریبیون) نیکشاں اور سی این جی سیکٹر نے گیس کی پرانگ کا فار مولا مسترد کر دیا جس میں پاپ لائنوں کی معطل گنجائش (idlecapacity) کے لیے بھی ٹیرف کا حصول شامل کیا گیا ہے۔ یہ اعلان ان صنعتوں کے نمائندوں نے سوئی نادرلن گیس پاپ لائن لمبند کی عوامی ساعت کے دوران کیا۔ آل پاکستان سی این جی ایسوی ایشن کے چیزیں میں غیاث عبداللہ پر اچانے گیس پر انگ کے نئے فار مولے کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ ایس این جی پی ایل گیس کی قیتوں میں کمی کے لیے حکومت اور اوگرے کے فیصلوں پر عمل کرے۔ پر اچانے کہا کہ گھر بیو صارفین کا بوجھ سی این جی ایشنوں پر ڈالنا انصافی ہے جو پہلے ہی مہنگی آر ایل این جی خریدنے پر مجبور ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ مختلف سیکٹرز جیسے فریلاائزر اور بڑی برآمد کنندہ صنعتوں کو رعایتی نرخوں پر گیس مل رہی ہے، جبکہ گیس مہنگی ہونے سے سی این جی سیکٹر پہلے ہی شدید مشکلات سے دوچار ہے۔ واضح رہے کہ گیس کی قلت کی وجہ سے ایس این جی پی ایل کو معطل گنجائش (idlecapacity) کا سامنا ہے۔ حکومت نے گیس کے شادرث فال پر قابو پانے کی غرض سے پاپ لائنوں کے مکمل استعمال کے لیے معطل گنجائش (idlecapacity) کو جنی شعبے کو ایلوکیٹ کرنے کا اعلان کیا ہے۔ تاہم گذشتہ روز منعقدہ عوامی ساعت میں ایس این جی پی ایل نے اوگرے سے پاپ لائنوں کی designedcapacity کے بجائے گیس ٹیرف کو throughput سے مسلک کرنے کی اجازت طلب کی۔ گیس کمپنیاں گارنیزیریٹ آف ریٹرن پر منحصر پرانگ فار مولا کے تحت آپریٹ کر رہی ہے۔ اوگرے نے گیس کے جنم کے لحاظ سے پاپ لائنوں کے استعمال کی بنیاد پر یہ آف ریٹرن کی اجازت دے رکھی ہے، تاہم اب ایس این جی پی ایل گیس کے جنم سے قطع نظر پاپ لائنوں کی مکمل گنجائش کی بنیاد پر ٹیرف حاصل کرنا چاہتی ہے۔ عوامی ساعت کے دوران آل پاکستان ٹیکٹائل مٹر ایسوی ایشن (اپنا) کے نمائندے شاہد ستار نے گیس پائپوں کی معطل گنجائش کے لیے صارفین سے چار جز حاصل کرنے کی تجویز پر سوال اٹھایا اور ایس این جی پی ایل کی تجویز مسترد کر دی۔ ان کا کہنا تھا کہ ایس این جی پی ایل کے صارفین پہلے ہی آر ایل این جی کی ایکس پیشن، ڈیٹ سرو سنگ اور اٹاٹوں پر یہ آف ریٹرن کی مدد میں دہری اواجیاں کر رہے ہیں۔ ایکسپریس ٹریبیون کے رابطہ کرنے پر ایس این جی پی ایل کے ترجمان نے بتایا کہ کمپنی کو قرض لینا پڑا اور قرض پر سود کی ادائیگی کے لیے فل پاپ لائن پرانگ ناگزیر ہے۔